Roll No.________ Total No. of Pages - 7

1(CCE-M)6

URDU - II

[33]

Time Allowed : 3 Hours [Maximum Marks:300

INSTRUCTIONS

i) Answer must be written in Urdu.

ii) The number of marks carried by each question is indicated at the end of the question.

iii) The answer to each question or part there of should begin on a fresh page.

iv) Your answer should be precise and coherent

v) The part/parts of the same question must be answered together and should not be interposed between answers to other questions.

vi) Candidates should attempt Six questions. Q.No. 1 and Q.No. 12 are compulsory and any four from remaining.

vii) If you encounter any typographical error, please read it as it appears in the textbook.

viii) Candidates are in their own interest advised to go through the general instructions on the back side of the title page of the answer script for strict adherence.

ix) No continuation sheets shall be provided to any candidate under any circumstances.

x) Candidates shall put a cross(X) on blank pages of answer script.

xi) No blank page be left in between answer to various questions.

xii) No programmable calculator is allowed.

xiii) No stencil(With different markings) is allowed.

xiv) In no circumstances help of scribe will be allowed.

نوٹ : صرف چھ سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے۔ ہر حصے سے تین سوال کا حل کرنا لازمی ہے۔
سوال نمبر ایک اور بارہ (۱۲) لازمی ہیں۔ سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

حصہ (نثر)

1) درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ (50)

(الف)

''میں اُن ہی تصورات میں ڈوبا ہوا چلا جا رہا تھا۔ دفعتاً ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا جسم میں لگا تو میں نے سر اوپر اٹھایا۔ مشرق کی جانب منظر گرد آلود ہو رہا تھا، افق گرد و غبار کے پردے میں چھپ گیا تھا، آندھی کی علامت تھی۔ میں نے گھوڑے کو تیز کیا لیکن لمحہ بہ لمحہ غبار کا پردہ وسیع اور بسیط ہوتا جاتا تھا اور میرا راستہ بھی مشرق ہی کی جانب تھا۔ گویا میں یکہ و تنہا طوفان کا مقابلہ کرنے دوڑا جا رہا تھا۔ ہوا تیز ہوگئی، وہ پردۂ غبار سر پر آ پہنچا اور دفعتاً میں گرد کے سمندر میں ڈوب گیا۔ ہوا اتنی تند تھی کہ کئی بار میں گھوڑے سے گرتے گرتے بچا۔ وہ سرسراہٹ اور گڑگڑاہٹ تھی کہ الاماں، گویا فطرت نے آندھی میں طوفان کی روح ڈال دی ہے۔ دس بیس ہزار توپیں ایک ساتھ چھوٹتیں تب بھی اتنی ہولناک صدا نہ پیدا ہوتی۔ مارے گرد کے کچھ نہ سوجھتا تھا، یہاں تک کہ راستہ بھی نظر نہ آتا تھا۔ اف ایک قیامت تھی جس کی یاد سے آج بھی کلیجہ کانپ جاتا ہے۔ میں گھوڑے کی گردن سے چمٹ گیا اور اس

کے ایالوں میں منہ چھپالیا۔ سنگریزے گرد کے ساتھ اڑ کر منہ پر اس طرح لگتے تھے، جیسے کوئی کنکریوں کو پچکاری میں بھر کر مار رہا ہو۔ ایک عجیب دہشت مجھ پر مسلط ہوگئی۔ کسی درخت کے اکھڑنے کی آواز کانوں میں آجاتی تو پیٹ میں میری آنتیں تک سمٹ جاتیں۔ کہیں کوئی درخت پہاڑ سے میرے اوپر گرے تو یہیں رہ جاؤں۔ طوفان میں ہی بڑے بڑے تودے بھی تو ٹوٹ جاتے ہیں۔ کوئی ایسا تودہ لڑھکتا ہوا آجائے تو بس خاتمہ ہے، ملنے کی بھی تو گنجایش نہیں۔ پہاڑی راستہ کچھ سوجھائی دیتا نہیں۔ ایک قدم داہنے بائیں ہوجاؤں تو ایک ہزار فٹ گہرے کھڈ میں پہنچ جاؤں۔"

(ب)

"تم نہیں جانتیں تم نے کیا کر دیا۔ میں خود بھی نہیں جانتا۔ سب نہیں جانتا۔ تم نے میری تمام آسائشوں، تمام راحتوں کو اپنی ہستی میں سمیٹ لیا۔ تم نے میری تمام کائنات کا رس چوس لیا۔ اے نازنین! تم ایک معجزے کی طرح میرے سامنے آئیں اور میری آرزوؤں کی نیند ٹوٹ گئی۔ تم نے اپنی حیران نظروں سے مجھ کو دیکھا اور میری روح میں لامتناہی محبت کے شعلے بھڑک اٹھے۔ تم چلی گئیں اور میری تمام دنیا تمہاری آرزو میں دھڑکتی رہ گئی۔ تم چپ ہو۔ میں جانتا ہوں مجھ کو نہ آنا چاہیے تھا، مگر بے بس پروانے کا کیا قصور؟......اور یہ کتنی بڑی ترغیب تھی۔ پھر ایک بار گم شدہ فردوس کی جھلک......اور میں انسان ہوں، کمزور انسان، میں دنیا سے تھک گیا تھا، میں اپنے آپ سے تھک گیا تھا۔

تم اب بھی چپ ہو، پھر میں جاتا ہوں۔ تم نے ایک جاں باز کے بیٹے کو اس کی زندگی کی قیمت بتادی، ایک جاں باز کے بیٹے کو۔ میں جاتا ہوں۔''

2) ناول اُمراؤ جان ادا کا تجزیہ کرتے ہوئے اس کی لسانی خصوصیات بیان کیجیے۔ (50)

3) اُردو ڈرامے کی تاریخ میں ڈراما انارکلی کا مقام متعین کیجیے۔ (50)

4) غبار خاطر کے اسلوب پر ایک مضمون لکھیے۔ (50)

5) باغ و بہار میں کتنے درویش کا قصہ ہے۔ ان کا تعارف پیش کیجیے۔ (50)

6) 'مقدمہ شعر و شاعری' اُردو تنقید کا بہترین نمونہ ہے۔ اپنے خیالات تفصیل سے لکھیے۔ (50)

(شعری حصہ)

7) غالبؔ ایک فلسفی شاعر ہیں۔ اس قول کی روشنی میں غالب کی شاعری پر ایک مضمون لکھیے۔ (50)

8) بال جبریل کی نظموں کے حوالے سے اقبالؔ کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ (50)

9) میر تقی میر کی شاعری اپنے دور کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس قول کی روشنی میں میر کی شاعری پر اظہار خیال کیجیے۔ (50)

10) فیض کی غزل گوئی کی انفرادیت پر روشنی ڈالیے۔ (50)

11) سودا کی قصیدہ گوئی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار تفصیل سے کیجیے۔ (50)

12) درج ذیل میں سے صرف پانچ اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ (50)

۱) مجھے کام رونے سے اکثر ہے ناصح
تو کب تک مرے منہ کو دھوتا رہے گا

۲) کس سے محرومیٔ قسمت کی شکایت کیجیے
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہ ہوا

۳) شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

۴) دیوانگی سے دوش پر زنار بھی نہیں
یعنی ہماری جیب میں اک تار بھی نہیں

۵) گیسو سے تاب دار کو اور بھی تاب دار کر
ہوش و خرد شکار کر، قلب و نظر شکار کر!

۶) یہاں وابستگی، واں برہمی، کیا جانیے کیوں ہے؟
نہ ہم اپنی نظر سمجھے، نہ ہم ان کی ادا سمجھے

۷) ساقی مجھے بھی یاد ہیں وہ تشنہ کامیاں
جن کو حریف ساغر و مینا بنا دیا

۸) ہزار شاخیں ادا سے لچکیں ہوا نہ تیرا سا لوچ پیدا
شفق نے کتنے ہی رنگ بدلے ملا نہ رنگ شباب تیرا

۹) ویراں ہے میکدہ، خم و ساغر اداس ہیں
تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

۱۰) بہت پہلے سے ان قدموں کی آہٹ جان لیتے ہیں
تجھے اے زندگی ہم دور سے پہچان لیتے ہیں

☆☆☆